اتوار 20 جون،2021

مضمون ۔ کیا کائنات، بشمول انسان ایٹمی توانائی سے مرتب ہوئی ہے؟

سنہری متن: امثال 3 باب19آیت

”خداوند نے حکمت سے زمین کی بنیاد ڈالی اور فہم سے آسمان کو قائم کیا۔“

جوابی مطالعہ: زبور 95: 1تا6 آیات

1. آؤ ہم خداوند کے حضور نغمہ سرائی کریں! اپنی چٹان کے سامنے خوشی سے للکاریں.

2. شکر کرتے ہوئے اْس کے حضور حاضر ہوں.مزمور گاتے ہوئے اْس کے آگے خوشی سے للکاریں.

3. کیونکہ خداوند خدائے عظیم ہے. اور سب الہٰوں پر شاہِ عظیم ہے.

4. زمین کے گہراؤ اْس کے قبضہ میں ہیں پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اْسی کی ہیں.

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

5. سمندر اْس کا ہے. اْسی نے اْس کو بنایا. اور اْس کے ہاتھوں نے خشکی کو بھی تیار کیا.

6. آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالقِ خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں.

درسی وعظ

بائبل میں سے

1. زبور 148: 1تا5 آیات

1. خداوند کی حمد کرو. آسمان پر سے خداوند کی حمد کرو. بلندیوں پر اْس کی حمد کرو.

2. اے اْس کے فرشتو! سب اْس کی حمد کرو. اے اْس کے لشکرو! سب اْس کی حمد کرو.

3. اے سورج! اے چاند! اْس کی حمد کرو. اے نورانی ستارو! سب اْس کی حمد کرو.

4. اے افلاک افلاک! اْس کی حمد کرو. اور تْو بھی اے فضا پر کے پانی.

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

5. یہ سب خداوند کے نام کی حمد کریں. کیونکہ اْس نے حکم دیا اور یہ پیدا ہوگئے.

2. یسعیاہ 42باب5تا8 آیات

5. جس نے آسمان کو پیدا کیا اور تان دیا جس نے زمین کو اور جو کچھ اْس میں سے نکلتا ہے پھیلایا اور جو اْس کے باشندوں کو سانس اور اْس پر چلنے والوں کو روح عنایت کرتا ہے یعنی خداوند خدا یوں فرماتا ہے.

6. مَیں خداوند نے تجھے صداقت سے بلایا مَیں ہی تیرا ہاتھ پکڑوں گا اور تیری حفاظت کروں گا اور لوگوں کے عہد اور قوموں کے نور کے لئے تجھے دوں گا.

7. کہ تْو اندھوں کی آنکھیں کھولے اور اسیروں کو قید سے نکالے اور اْن کو جو اندھیرے میں بیٹھے ہیں قید خانے سے چھڑائے.

8. یہواہ مَیں ہی ہوں یہی میرا نام ہے مَیں اپنا جلال کسی دوسرے کے لئے اور اپنی حمد کھودی مورتوں کے لئے روا نہ رکھوں گا.

3. نحمیاہ 9باب 6 آیت

6. تْو ہی اکیلا خداوند ہے. تْو نے آسمان اور آسمانوں کے آسمان کو اور اْن کے سارے لشکر کو اور زمین کو اور جو کچھ اْس پر ہے سمندروں کو اور جو کچھ اْن میں ہے بنایا اور تْو اْن سبھوں کا پروردگار ہے اور آسمان کا لشکر تجھے سجدہ کرتا ہے.

4. متی 11 باب1، 20تا30 آیات

1. جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تاکہ اْن کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے.

20. وہ اْس وقت اْن شہروں کو ملامت کرنے لگا جن میں اْس کے اکثر معجزے ظاہر ہوئے تھے کیونکہ اْنہوں نے توبہ نہ کی تھی.

21. اے خرازین! تجھ پر افسوس! اے بیتِ صیدا! تجھ پر افسوس!کیونکہ جو معجزے تم میں ظاہر ہوئے اگر صدوم میں ہوتے تو آج تک قائم رہتا.

22. مگر مَیں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صور اور صیدا کا حال تمہارے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا.

23. اور اے کفر نحوم کیا تْو آسمان تک بلند کیا جائے گا. تْو تو عالمِ ارواح میں اْترے گا کیونکہ جو معجزے تجھ میں ظاہر ہوئے اگر صدوم میں ہوتے تو آج تک قائم رہتا

24. مگر مَیں تم سے کہتا ہوں کہ عدالت کے دن صدوم کے علاقے کا حال تیرے حال سے زیادہ برداشت کے لائق ہوگا.

25. اْس وقت یسوع نے کہا اے باپ آسمان اور زمین کے خداوند مَیں تیری حمد کرتا ہوں کہ تْو نے یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں اور بچوں پر ظاہر کیں.

26. ہاں اے باپ! کیونکہ ایسا ہی تجھے پسند آیا.

27. میرے باپ کی طرف سے سب کچھ مجھے سونپا گیا اور کوئی بیٹے کو نہیں جانتا سوائے باپ کے اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوا بیٹے کے اور اْس کے جس پر بیٹا اْسے ظاہر کرنا چاہے.

28. اے محنت اْٹھانے والو اور بوجھ کے دبے لوگو سب میرے پاس آؤ. مَیں تم کو آرام دوں گا.

29. میرا جوااپنے اوپر اٹھا لو اور مجھ سے سیکھو. کیونکہ مَیں حلیم ہوں اور دل کا فروتن. تو تمہاری جانیں آرام پائیں گی.

30. کیونکہ میرا جوا ملائم ہے اور میرا بوجھ ہلکا ہے.

5. متی 12 باب46تا50 آیات

46. جب وہ بھیڑ سے یہ کہہ رہا تھا اْس کی ماں اور بھائی باہر کھڑے تھے اور اْس سے بات کرنا چاہتے تھے.

47. کسی نے اْس سے کہا دیکھ تیری ماں اور تیرے بھائی باہر کھڑے ہیں اور تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں.

48. اْس نے خبر دینے والے کو جواب میں کہاکون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی؟

49. اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں.

50. کیونکہ جو کوئی میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلے وہی میرا بھائی اور میری بہن اور میری ماں ہے.

6. یرمیاہ 10باب10(دی) تا13 آیات

10. ... خداوند سچا خدا ہے. وہ زندہ خدا اور ابدی بادشاہ ہے. اْس کے قہر سے زمین تھرتھراتی ہے اور قوموں میں اْس کے قہر کی تاب نہیں.

11. تم اُن سے یوں کہنا کہ یہ معبود جنہوں نے آسمان اور زمین کو نہیں بنایا زمین پر سے اور آسمان کے نیچے سے نیست ہوجائیں گے.

12.اُسی نے اپنی قدرت سے زمین کو بنایا. اُسی نے اپنی حکمت سے جہان کو قائم کیا اور اپنی عقل سے آسمان کو تان دیا.

13. اُس کی آواز سے آسمان میں پانی کی فراوانی ہوتی ہے اور وہ زمین کی انتہا سے بخارات اُٹھاتا ہے. وہ بارش کے لئے بجلی چمکاتا ہے اور اپنے خزانوں سے ہوا چلاتا ہے.

7. مکاشفہ 4باب2 (مَیں)، 4،10، 11 آیات

2. مَیں روح میں آگیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے.

4. اور اُس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں.

10. تو وہ چوبیس بزرگ اُس کے سامنے جو تخت پر بیٹھا ہے گر پڑیں گے اور اُس کو سجدہ کریں گے جو ابدالاباد زندہ

رہے گا اور اپنے تاج یہ کہتے ہوئے اْس تخت کے سامنے ڈال دیں گے کہ

11. اے ہمارے خداوند اور خدا تو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے کیونکہ تْو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں.

8. مکاشفہ 14 باب6، 7 آیات

6. پھر مَیں نے ایک اور فرشتے کو آسمان کے بیچ میں اْڑتے ہوئے دیکھا جس کے پاس زمین پر رہنے والوں کی ہر قوم اور قبیلہ اور اہلِ زبان اور امت کے سنانے کے لئے ابدی خوشخبری تھی.

7. اور اْس نے بڑی آواز سے کہا کہ خدا سے ڈرو اور اْس کی تمجید کرو کیونکہ اْس کی عدالت کا وقت آپہنچا ہے اور اْسی کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے پیدا کئے.

سائنس اور صحت

1. 583 :20 (تا.)، 23 (اصول).25

خالق۔۔ اصول، خدا جس نے وہ سب کچھ بنایا جو بنایا گیا تھا اور خود کے مخالف کوئی ایٹم یا عنصر نہ بنا سکا.

2. 15.5 :295

خدا کائنات کو،بشمول انسان،خلق کرتا اور اْس پر حکومت کرتا ہے، یہ کائنات روحانی خیالات سے بھری پڑی ہے، جنہیں وہ تیار کرتا ہے، اور وہ اْس عقل کی فرمانبرداری کرتے ہیں جو انہیں بناتی ہے. فانی عقل مادی کو روحانی میں تبدیل کر دلے گی، اور پھر انسان کی اصل خودی کو غلطی کی فانیت سے رہا کرنے کے لئے ٹھیک کرلے گی. فانی لوگ غیر فانیوں کی مانند خدا کی صورت پر پیدا نہیں کئے گئے، بلکہ لامحدود روحانی ہستی کی مانند فانی ضمیر بالا آخر سائنسی حقیقت کو تسلیم کرلے گا اور غائب ہو جائے گا،اور ہستی کا،کامل اور ہمیشہ سے برقرار حقیقی فہم سامنے آئے گا.

3. 539 :20.19، 1.27

یہ کہنا غلط ہے کہ سچائی اور غلطی پیدا ئش میں باہم ملتے ہیں.

یسوع کی الٰہی پیدائش نے اْسے تخلیق کے حقائق کو وسیع کرنے اور اْس واحد عقل کوجو انسان اور کائنات کو خلق کرتا اور اْس پر حکمرانی کرتا ہے، ظاہر کرنے کے لئے انسانی طاقت کی نسبت بہت زیادہ عطا کیا.تخلیق کی سائنس نے،

جو یسوع کی پیدائش میں بہت واضح تھی، اُس کے عاقل ترین اور کم سمجھے جانے والے اقوال کو الہامی بنایا، اور یہ اُس کے حیرت انگیز اظہارات کی بنیاد تھا.

4. 11.4: 31

یسوع نے کسی بدنی تعلق کو تسلیم نہیں کیا. اُس نے کہا: "زمین پر کسی کو اپنا باپ نہ کہو کیونکہ تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے." اُس نے دوبارہ کہا: "کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی"، یہ مطلب دیتے ہوئے کہ یہ وہی ہیں جو اُس کے باپ کی مرضی بجا لاتے ہیں. ہمارے پاس اس بات کا کوئی ریکارڈ نہیں کہ وہ کسی شخص کو باپ کے نام سے پکارتا ہو.وہ روح، خدا کو واحد خالق کے روپ میں جانتا تھا اور اِس لئے اُسے بطور سب کا باپ بھی جانتا تھا.

5. 6.24: 507

لا متناہی عقل ابدیت کے ذہنی مالیکیول کی طرف سے سب کو خلق کرتی اور اُن پر حکومت کرتی ہے. سب کا یہ الٰہی اصول اُس کی تخلیق کی پوری سائنس اور آرٹ اور انسان اور کائنات کی لافانیت کو ظاہر کرتا ہے.تخلیق ہمیشہ سے ظاہر ہو رہی ہے اور اسے اپنے لازوال ذرائع کی فطرت کے باعث ظاہر ہونا جاری رکھنا چاہئے. بشری فہم اس ظہور کو الٹ کر دیتا ہے اور خیالات کو مادی کہتا ہے. لہٰذہ غلط تشریح کے ساتھ الٰہی خیال انسانی یا مادی عقیدے کے معیار تک گرتا دکھائی دیتا ہے، جسے مادی انسان کہا جاتا ہے.لیکن

بیج اس کے اندر ہی ہے،محض ایسے ہی جیسے الٰہی عقل سب کچھ ہے اور سب کچھ پیدا کرتی ہے، جیسے عقل کثیر کرنے والی ہے، اورعقل کا لامتناہی خیال، انسان اور کائنات پیداوار ہے.واحد ذہانت یا سوچ کا مواد، ایک بیج یا ایک پھول خدا ہے، جو اس کا خالق ہے.

.6 30.15: 547

لافانیت سے متعلق اِس کی تاریخ میں، ڈارون کا ارتقائی نظریہ مادی بنیادوں پر دیگر نظریات کی نسبت زیادہ معقول ہے.مختصراً، ڈارون کا نظریہ یہ ہے کہ عقل خود کے مخالف، مادے کو جنم دیتی ہے اور اِس مادے کو کائنات، بشمول انسان، کو تقویت دینے کے لئے طاقت بخشتی ہے. مادی ارتقاء بیان کرتا ہے کہ عظیم پہلی وجہ کو مادی بننا چاہئے اور اِس کے بعد عقل کے پاس یا خاک اور عدم میں لوٹ جانا چاہئے.

صحائف بہت پاک ہیں. ہمارا مقصد اُن کے روحانی فہم کو حاصل کرنا ہونا چاہئے، کیونکہ صرف فہم ہی کی بدولت ہم سچائی پا سکتے ہیں. کائنات کا،بشمول انسان، حقیقی نظریہ مادی تاریخ میں نہیں بلکہ روحانی ترقی میں ہے. الہامی سوچ کائنات کے ایک مادی، جسمانی اور فانی نظریے کو ترک کرتی ہے، اور روحانی اور لافانی کو اپناتی ہے.

.7 10.9: 135

صرف روحانی ارتقا ء ہی الٰہی قوت کی مشق کرنے کے قابل ہے.

8. 95 :3.30

مادی فہم وجودیت کے حقائق کو اجاگر نہیں کرتا؛ بلکہ روحانی فہم انسانی شعور کو ابدی سچائی میں بلند کرتا ہے.انسانیت روحانی سمجھ میں گناہ کے فہم سے آہستہ آہستہ باہر نکلتی ہے؛ سب باتوں کو بہتر سمجھنے کے لئے ناپسندیدگی مسیحی مملکت کو زنجیروں میں جکڑتی ہے.

9. 303 :20.10

جو کچھ بھی عقل، زندگی، سچائی اور محبت کی عکاسی کرتا ہے وہ روحانی طور پر سمجھا اور سامنے لایا جاتا ہے؛ مگر یہ بیان اِس ابدی سچائی کی مخالفت کرتا ہے کہ انسان نے روحانی اور مادی دونوں لحاظ سے یا خدا اور انسان دونوں کی جانب سے جنم لیا اور فروغ پایاہے.ادوار کی ساری خود نمائی اِن دونوں تضادات کو سچ کبھی نہیں بنا سکتی. الٰہی سائنس اِس بھرم کی جڑ پر کلہاڑا رکھتی ہے کہ زندگی یا عقل مادی بدن میں یا وسیلہ سے بنایا گیا اور سائنس نتیجتاً اِس بھرم کو غلطی کی خود کار تباہ کاری کے وسیلہ نیست کرتی اور زندگی کی سائنس کے فہم کو خوبصورت بناتی ہے.

10. 68 :16.27

کرسچن سائنس تخلیق کو نہیں بلکہ افشائی کو پیش کرتی ہے، یہ مالیکیول سے عقل تک کی مادی ترقی کو نہیں بلکہ انسان اور کائنات کے لئے الٰہی عقل کی عنایت کو ظاہر کرتی ہے.متناسب طور پر جب انسانی نسل ابدی کے ساتھ روابط کو ختم کردیتی ہے، تو ہم آہنگ ہستی کو روحانی طور پر سمجھا جائے گا، اوروہ انسان ظاہر ہوگا جو زمینی نہ ہو بلکہ خدا کے ساتھ باہم ہو. یہ سائنسی حقیقت کہ انسان اور کائنات روح سے مرتب ہوتے ہیں، اور اسی طرح روحانی بھی ہوتے ہیں، الٰہی سائنس میں اتنی ہی مضبوط ہوتی ہے جتنا کہ یہ ثبوت ہے کہ فانی بشر صرف تبھی صحتمندی کا فہم پاتے ہیں جب وہ گناہ اور بیماری کا فہم کھودیتے ہیں. یہ مانتے ہوئے کہ انسان خالق ہے بشر خدا کی تخلیق کو کبھی نہیں سمجھ سکتے. پہلے سے تخلیق شدہ خدا کے فرزند صرف تب اپنی پہچان پاتے ہیں جب انسان ہستی کی سچائی کو پا لیتا ہے.سچائی یہ ہے کہ حقیقی، مثالی انسان اسی تناسب میں ظاہر ہوتے ہیں جب جھوٹے اور مادی غائب ہوتے ہیں.مزید شادی نہ کرنایا ”شادی میں دئیے“ جانا نہ ہی انسان کے تسلسل کو بند کرتا ہے اور نہ ہی خدا کے لامتناہی منصوبے میں اُس کی بڑھتی ہوئی تعداد کے فہم کو بند کرتا ہے.روحانی طور پر یہ سمجھنا کہ ماسوائے ایک خالق، خدا کے اور کوئی نہیں، ساری تخلیق کو ایاں کرتا، صحائف کی تصدیق کرتا، علیحدگی، یا درد اور ازلی اور کامل اور ابدی انسانیت کی شیریں یقین دہانی لاتا ہے.

5.27: 502 .11

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

تخلیقی اصول، زندگی، سچائی اور محبت، خدا ہے. کائنات خدا کی عکاسی کرتی ہے. ایک خالق اور ایک تخلیق کے سوا اور کوئی نہیں۔ یہ تخلیق روحانی خیالات اور اُن کی شناختوں کے ایاں ہونے پر مشتمل ہے، جو لامحدود عقل کے دامن سے جڑلے ہیں اور ہمیشہ منعکس ہوتے ہیں. یہ خیالات محدود سے لامحدود تک وسیع ہیں اور بلند ترین خیالات خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں.

روز مرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روز مرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرلے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرلے، اور اُن پر حکومت کرلے.

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونےچاہئیں. سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے ، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے. اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں،منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے.

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے. اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوارہوگا.

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اورمیری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب ، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پرمشتمل ہے۔